

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اَسْتَخْلَفْنَا
 الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَیَسْجُنَّ لَهُمْ دِیْنٌ اَلْوَلَّیْقَ اَنْفَعُ لَكُمْ وَلَیَسْبِیْۤاَتِكُمْ مِنْۢ بَعْدِ حَوٰثِمِۤہُمْ اَمَّا
 یَعْبُدُوْنَ لَا یَشْرِكُوْنَ فِیۤ شَیْءًا وَّمَنْ كَفَرَۤا بَعْدَ ذٰلِكَۙ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿ۙ﴾



نمبر: 1445/24

09/12/2023

ہفتہ، 25 جمادی الاول، 1445ھ

پریس ریلیز

حزب التحریر خلافت کے قیام کے لیے عسکریت پسندی کے راستے کو شرعاً حرام سمجھتی ہے۔ حزب طاقت کے حصول کے لیے طلب نصرة کے نبوی منہج (طریقہ کار) پر قائم ہے!

حزب التحریر بارہا اس بات کی واضح اور دو ٹوک انداز میں تردید کر چکی ہے کہ حزب التحریر کا عسکریت پسندی سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر اس کے باوجود دو ہفتوں کے اندر حکمرانوں کی جانب سے دوسری بار اخبارات میں سیکورٹی اداروں سے منسوب یہ خبر چھاپی گئی کہ حزب التحریر کا عسکریت پسندی کے ساتھ گٹھ جوڑ ہو گیا ہے۔ ہم ریکارڈ کی خاطر اس پریس ریلیز کے ذریعے ایک دفعہ پھر اپنے موقف کو واضح کر رہے ہیں کہ چالیس سے زائد ممالک میں، ستر سال سے زائد عرصے کی جدوجہد میں حزب التحریر نے شریعت کی اتباع میں اپنے آپ کو فکری اور سیاسی جدوجہد تک محدود رکھا ہے اور ہتھیار نہیں اٹھائے، اور نہ ہی کبھی ہتھیار اٹھائے گی، کیونکہ ہم خلافت کے قیام کے فرض کیلئے عسکریت پسندی کو حرام سمجھتے ہیں۔ حزب کا کسی عسکریت پسندی یا گروہ سے کوئی گٹھ جوڑ نہیں، نہ ہمارا عسکریت پسندی سے کوئی تعلق ہے۔

خلافت علی منہاج النبوة کے قیام کی جدوجہد میں حزب التحریر سختی کے ساتھ نبی ﷺ کے طریقہ کار پر کاربند ہے۔ مکہ میں رسول اللہ ﷺ نے سختی کے ساتھ صرف دعوت تک اپنے آپ کو محدود رکھا اور مادی جدوجہد سے اس وقت تک اجتناب کیا جب تک آپ ﷺ نے مدینہ ہجرت نہ کر دی۔ جب انصاری صحابہ نے رسول اللہ ﷺ کو عقبہ کی دوسری بیعت دی، جو نصرة کی بیعت تھی، تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے استفسار کیا کہ اگر ان کی اجازت ہو تو وہ منیٰ کے مشرکین کے خلاف ہتھیار اٹھالیں، تو آپ ﷺ نے جواب دیا (لم نؤمر بذلك) 'ہمیں ابھی اس کی اجازت نہیں ملی'۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو ظلم اور تکالیف پر صبر کی تلقین کی، جیسا کہ پچھلے انبیاء کو کی گئی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَقَدْ كَذَّبْتَ رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ فَصَبْرًا عَلٰی مَا كَذَّبُوْا وَاُوْدُوْا حَتّٰی اَتٰہُمْ نَصْرُنَا﴾ "اور تم سے پہلے بھی پیغمبر

جھٹلائے جاتے رہے، تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچ گئی" (سورۃ الانعام، 6:34)

الحمد للہ، حزب التحریر امت میں، اہل اثر میں اور اہل قوت میں اپنے دلیل کی قوت، اپنے مدلل انداز، اپنی انقلابی سوچ، اپنی بہادری اور اپنے سیدھے اور کھرے موقف اور واضح انداز بیان کے لیے معروف ہے۔ تو ہم ان حکمرانوں اور سکیورٹی اور اینٹی جنس کے اداروں سے پوچھتے ہیں کہ ہم نے تو اپنی دلیل پیش کر دی، آپ کے پاس اپنے موقف کے حق میں کیا دلیل ہے؟ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ﴿يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ﴾ "جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے" (سورۃ آل عمران، 3:106)

میڈیا اور جرنلسٹ حضرات ہمارا تفصیلی موقف ہمارے سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ویب سائٹس پر موجود مواد سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید برآں حزب التحریر سے رابطے کا طریقہ ہمارے سوشل میڈیا اکاؤنٹس ہیں۔ جرنلسٹ حضرات ہمارے شباب سے رابطہ کر سکتے ہیں جن کو وہ جانتے ہیں۔ ہم میڈیا کو یہ یاد دہانی بھی کرانا چاہتے ہیں کہ یہ حکمران اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نازل کردہ احکامات سے حکمرانی نہیں کرتے۔ جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ﴾ "اور جو کوئی اللہ کے نازل کردہ احکامات سے حکومت نہیں کرتا، پس وہی لوگ تو کافر ہیں" (سورۃ المائدہ، 5:44)۔ عبد اللہ ابن عباسؓ نے اس کی تفسیر میں فرمایا: من جحد ما أنزل الله فقد كفر ومن أقر به ولم يحكم فهو ظالم فاسق "جو کوئی اللہ کے نازل کردہ احکامات کو مسترد کرتا ہے، اس نے کفر کیا، اور جو کوئی اللہ کے نازل کردہ احکامات کو مسترد نہیں کرتا، لیکن اس سے حکومت نہیں کرتا، وہ ظالم، فاسق اور گناہگار ہے۔" (ابن جریر نے اسے روایت کیا)۔ پس آپ اللہ کے اس حکم کو ذہن میں رکھیں جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْحَبُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ﴾ "مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادام ہونا پڑے۔" (سورۃ الحجرات، 49:6)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس